idara-e-tajalliyat-e-kitab-o-sunnat

جذباتِ انوار

(انتخابِ کلام)

مولانا ابوالفیض محمد انوار الدین صدیقی قدیری انوار

(قسط اوّل)

شائع کردہ
ادارۂ تجلّیاتِ کتاب وسنّت
مامین قدیری شاہ گنج حیدرآباد اے پی

Scanned by CamScanner

idara-e-tajalliyat-e-kitab-o-sunnat

روئے جاناں پہ گو نقاب نہیں   دیکھنے کی کسی میں تاب نہیں
دل میں رہ کر بھی بے نقاب نہیں   چھپنے والے ترا جواب نہیں
معرفت جتنی ہے شہود اتنا   اُس کے جلووں کا کچھ حساب نہیں
آپ اجمال آپ ہی تفصیل   ذاتِ یکتا ترا جواب نہیں
وہی ظاہر ہے اور وہی باطن   ایک حیرت ہے اضطراب نہیں
ذرّہ ذرّہ میں جلوہ فرما ہے   کملی والے ترا جواب نہیں
کوئے جاناں کی گرد ہے انورؔ
اُس کی مٹی کبھی خراب نہیں

Scanned by CamScanner

idara-e-tajalliyat-e-kitab-o-sunnat

میں حسنِ کردگار کا آئینہ دار ہوں / اے چشمِ شوق دیکھ کہ تصویرِ یار ہوں
شاہد وہی شہود بھی مشہود بھی وہی / برحق وہی ہے اور میں اک اعتبار ہوں
خلوت میں اسکے ساتھ ہوں جلوت میں اسکے ساتھ / عرشِ بریں پہ محرمِ اسرارِ یار ہوں
حیرانیٔ نگاہ کا عالم نہ پوچھئے / آئینہ رُو کے سامنے آئینہ وار ہوں
مجھ میں ہے اقتران جلال و جمال کا / ارض و سما میں باعثِ صد افتخار ہوں
توفیقِ شکر کا ہو ادا شکر کس طرح / صدقے مرے کریم ترے بار بار ہوں
تقئید سے نکل سکوں بس میں نہیں مرے / ٹوٹے جو یہ حباب تو پھر بے کنار ہوں

جب تک رہے بقاء و فنا کی یہ کشمکش
انوارؔ اپنے دوش پہ میں خود ہی بار ہوں

ساری دنیا سے مجھکو چھڑا لیجئے / یا نبی آپ اپنا بنا لیجئے
آپ بیشک ہیں شاہا رؤف و رحیم / اپنی کملی میں مجھ کو چھپا لیجئے
آپ کا قُرب ہو آپ محسوس ہوں / مجھ کو سینے سے اپنے لگا لیجئے
میں مہکتا رہوں یا محمدؐ سدا / اپنی خوشبو میں ایسا بسا لیجئے
سب کو بے خود کروں آپ کی دید سے / مجھ کو آئینہ اپنا بنا لیجئے
بارگاہ میں مروں یا کہیں بھی مروں / لاش قدموں میں اپنے منگا لیجئے
یَا شَفِیعَ الوریٰ یَا حَبِیبَ الْاِلٰہ / حشر میں ساتھ اپنے اٹھا لیجئے

ساتھ حضرت کے انوارؔ ہر جا رہے
اس کو خاکِ کفِ پا بنا لیجئے

Scanned by CamScanner

idara-e-tajalliyat-e-kitab-o-sunnat

مجھ کو ہے تجھ سے پیار مدینہ والے — تو ہے مرا دلدار مدینے والے
دنیا میں میرا کوئی نہیں ہے — تجھ پہ ہے دار و مدار مدینے والے
میں ترا ہوں تیرے لئے ہوں — تو ہی مرا مختار مدینے والے
ہاتھ پکڑ کر کھینچ لے مجھ کو — اپنا دکھا دربار مدینے والے
حسرت کو میرے تو نے بنایا — اپنے گلے کا ہار مدینے والے
دشمنِ دین سب پیچھے پڑے ہیں — کھینچ لے اب تلوار مدینے والے

انوارؔ عاصی دَر پہ کھڑا ہے
کیجے کرم سرکار مدینے والے

اے یارِ غارِ مصطفٰےؐ بہرِ خدا چشمِ کرم — مقبول و محبوبِ خدا بہرِ خدا چشمِ کرم
اے جانشینِ مصطفٰےؐ تو ہے امامِ اتقیا — راضی ہوا تجھ سے خدا بہرِ خدا چشمِ کرم
اے واقفِ سرِ خفی مجھ کو بھی ہو کچھ آگہی — اے محرمِ رازِ خدا بہرِ خدا چشمِ کرم
اے صاحبِ علم و یقیں، اے حامیٔ دینِ متیں — اے منبعِ جود و سخا بہرِ خدا چشمِ کرم
نقشِ قدم اپنا بنا اور جیتے جی مردہ بنا — اے محوِ ذاتِ کبریا بہرِ خدا چشمِ کرم

انوارؔ پہ ہو وہ نظر تیرا بنے نورِ نظر
اے مظہرِ نورِ خدا بہرِ خدا چشمِ کرم

Scanned by CamScanner

idara-e-tajalliyat-e-kitab-o-sunnat

تیری گویائی کی اک ادنیٰ سی یہ تاثیر ہے — جو نکل جائے زباں سے بس وہی تقدیر ہے
آپ کیا ہو آپ کو اللہ نے کیا کیا دیا — جو سمجھ لے آپ کو اُس کی بڑی تقدیر ہے
نعرۂ یا غوثِ اعظم نعرۂ یا پیر ہے — سارے عالم کو دبا لینے کی اک تدبیر ہے
نعرۂ انّا فتحنا پھر سنا دے ہم کو تو — دستِ قدرت میں ترے اللہ کی شمشیر ہے
مرحبا صلِّ علیٰ اے جانشینِ مصطفیٰ — تو نہیں ہے چلتی پھرتی اُنکی اک تصویر ہے
نسبتِ شیخِ معظم غوثِ اعظم دستگیر — ٹوٹ سکتی ہی نہیں فولاد کی زنجیر ہے
خوب صورت خوب سیرت ظاہر و باطن میں تو — حق تو یہ ہے حق نے بھیجی اپنی اک تصویر ہے

کیا بتائیں ہم آپ سے انوار کو کیا کیا ملا
چہرۂ روشن سے اب انوار کو تنویر ہے

آج نسبت جسکو ہے خواجہ میاں سرکار سے — کل مشرف ہوگا وہ اللہ کے دیدار سے
طے کروں راہِ حقیقت برق کی رفتار سے — یار میں ہو کر فنا باقی رہوں پھر یار سے
دین و دنیا ہاتھ باندھے حکم کے ہیں منتظر — آج بھی ہے حکم جاری آپکے دربار سے
پھول کھلتے جا رہے ہیں ہر طرف مہکار سے — ایک عالم ہے معطر آپکے گلزار سے
تا قیامت آپکا سورج نہ ڈوبے گا شہا — ذاتِ والا ہے منوّر سید الابرار سے
آ رہے ہیں آج بھی خلوت میں جلوت کے مزے — روئے خواجہ جلوہ گر ہے ہر در و دیوار سے
اپنے حسرت کو دو اُن کا ساتھ کر دیجے مرے — قرب کی لذت ملے ہر دم وصالِ یار سے

تا قیامت آپ سے انوار وابستہ رہے
اور رہے ہر دم منوّر روئے پر انوار سے

Scanned by CamScanner

idara-e-tajalliyat-e-kitab-o-sunnat

یہ جشن یہ بزمِ طرب آثار مبارک — یہ سالگرہ آپ کو سرکار مبارک
یہ شان یہ عظمت یہ حکومت یہ جلالت — یہ تختِ شہی شوکتِ دربار مبارک
یہ علم یہ عرفان یہ عبدیتِ کامل — یہ پیروی احمد مختار مبارک
منظورِ نظر تم ہو علی شیر خدا کے — لطف و کرم حیدرِ کرار مبارک
ہیں سایہ فگن سر پہ شہنشاہ دو عالم — یہ ظلّ الٰہی بصد انوار مبارک

ہے مطلع انوارِ خدا طور تجلّی
انوار تمہیں لذّتِ دیدار مبارک

تجھ سے روشن ہے جہان عبد القدیر — او چراغ کُنْ فکاں عبد القدیر
عرش بھی ہے اک تمہاری رہ گزر — او مکینِ لا مکاں عبد القدیر
جلوہ گر حق ہے تری تشبیہ میں — او نشان بے نشاں عبد القدیر
آپ کے اجمال کی تفصیل ہیں — یہ زمین و آسماں عبد القدیر
آپ کی صورت سے بخشے جائینگے — کارواں کے کارواں عبد القدیر
ماسوی اللہ سے مجھے آزاد کر — المدد غوثِ زماں عبد القدیر
دامنِ عاشق کا اپنے حال دیکھ — اڑ گئی ہیں دھجیاں عبد القدیر
اب ہوا اطلاق کی مجھکو کھلا — کاٹ دے سب بیڑیاں عبد القدیر
آپ ہی سے ہے مرا بود و نمود — آپ ہی ہیں میں کہاں عبد القدیر
کیا بتاؤں کون ہیں اور کیا ہیں آپ — گنگ ہے اسمیں زباں عبد القدیر

آخرت میں ساتھ رکھ انوار کو
تو جہاں ہو میں وہاں عبد القدیر

Scanned by CamScanner

idara-e-tajalliyat-e-kitab-o-sunnat

سامنے میرے روئے حسرت ہے — یہ مرا قبلۂ ارادت ہے
تم نے دیکھا کہاں ہے حسرت کو — میں نے دیکھا ہے میری قسمت ہے
ہے خدا کا یہی محلِ نظر — اِن کا جلوہ خدا کی جلوت ہے
جس کا دامن ہے دامنِ حسرت — اس کا دامن خدا کی رحمت ہے
چھوڑو جھگڑے تمام کثرت کے — صرف وحدت ہے صرف وحدت ہے
ایک جانو اور ایک کو دیکھو — یہ ہے توحید اسی میں راحت ہے
کام اپنا ہے ہارتے جانا — جیت اسی ہار کی بدولت ہے
دیکھیں کب تک نباہ ہوتا ہے — عشق عاجز ہے حسن آفت ہے
میٹ دیتے ہیں اپنے عاشق کو — یہی عاشق کی قدر و قیمت ہے

تو نے انوارؔ خود کو جانا کیا
جانِ جاناں کی ایک صورت ہے

محبوبِ ختم المرسلیں یاسیدی عبدالقدیر — مقبول رب العالمیں یاسیدی عبدالقدیر
تو ہی تنہا اے نازنیں ہے کوئی تجھ سا مہ جبیں — تو ہے حسینوں کا حسیں یاسیدی عبدالقدیر
اہلِ نظر اہلِ یقیں لاریب تیرے خوشہ چیں — اے منبع علم و یقیں یاسیدی عبدالقدیر
تیری بدولت یہ زمیں پائی ہے عظمت بالیقیں — اے زینتِ عرشِ بریں یاسیدی عبدالقدیر
اے قرب کے مسند نشیں اے صاحب تاج و نگیں — ہو تیرا در میری جبیں یاسیدی عبدالقدیر
ایسا نہو شاہا کہیں کل تو کہیں اور میں کہیں — آقا جہاں بندہ وہیں یاسیدی عبدالقدیر

اے ساکنِ خلدِ بریں تو ہے قلیل آخریں
تیرا غلام انوارِ دیں یاسیدی عبدالقدیر

Scanned by CamScanner

idara-e-tajalliyat-e-kitab-o-sunnat

عطا کر زندگی مجھ کو عطا کر
بہار آئی ہے میری زندگی میں
کہاں مالک کدھر بندہ یہ نسبت
ابھی تک ڈھونڈتی ہیں اسکو نظریں
جو فیضانِ نگاہِ مصطفےٰ ہو
کہاں ٹھہروں ابھی گرمِ سفر ہوں
میں خود تحلیل ہوتا جا رہا ہوں
میں خود سمجھ بوجھ سے اپنی بے خبر تھا
رہیگی دل میں کب تک حسرتِ دید
دمِ آخر ندلئے اِرجی دے
عطا انوآر کو کر باریابی

مرے حسرت خدا صورت دکھا کر
بڑا احساں کیا اپنا بنا کر
وہ لوٹا ہے مجھے خود ہی جگا کر
جو اوجھل ہو گیا جلوہ دکھا کر
الٰہی وہ نظر مجھ کو عطا کر
قدم رکتے نہیں منزل کو پا کر
نگا ہوں میں ترا نقشہ جما کر
وہ لائے ہیں مجھے محفل سجا کر
نکل آؤ کبھی پردہ اٹھا کر
مری جاں! جان دونگا مسکرا کر
حریمِ خاص کی چلمن اٹھا کر

روئے حسرت دیکھ کر دم ہے نکلنے کیلئے — جُز ہے آمادہ سراپا کُل میں ڈھلنے کیلئے
عاشق و معشوق کے مابین لمحاتِ فراق — آتش دوزخ سے بڑھ کر ہیں یہ جلنے کیلئے
اضطرابِ دل کا عالم ربط کی ہے اک دلیل — نسبتِ دل ہے فقط ان پر مچلنے کیلئے
کیوں خیالِ یار آیا کس نے ڈالا یہ خیال — کیا خیالِ یار بھی آتا ہے ٹلنے کیلئے
ہو شریعت یا طریقت یا رموزِ معرفت — نقشِ پائے مصطفےٰ کافی ہیں چلنے کیلئے
تیری صورت حسرتا عکسِ رسول اللہ ہے — آئے ہیں ہم بھی ترے سانچے میں ڈھلنے کیلئے
میرا موطن علمِ مطلق اور ٹھکانہ ذاتِ حق — اس جہانِ عارضی میں ہوں ٹہلنے کیلئے
جنتِ موعودہ میری آپ ہی باللہ ہیں — منتخب ہوں آپ کے سایہ میں پلنے کیلئے
آیئے اُس روپ میں میں دیکھ کر پہچان لوں — حشر میں اپنی جبیں قدموں پہ ملنے کیلئے
عشق کی لغزیدگی امرِ مسلّم ہے اگر — یا علیؓ کافی ہے گرتے کو سنبھلنے کیلئے

چن لیا نورِ خدا نے مفت میں انوآر کو
میرے حسرت آپ کے صدقہ میں پلنے کیلئے

Scanned by CamScanner

idara-e-tajalliyat-e-kitab-o-sunnat

تصوّر کی حدوں سے بڑھ گئیں جو لانیاں میری ملی ہیں اُن کی خلوت سے یہ بزم آرائیاں میری
مٹا ڈالو نشاں میرا نشانِ بے نشاں کر دو نئے سر سے مرتب کر دو حسرت داستاں میری
تمہارے چہرۂ پُر نور سے نظریں نہیں ہٹتیں تمہیں ہو جانِ جاں میری تمہیں روحِ رواں میری
زباں پر جب کبھی جیسے ہی یا عبدَالقدیر آیا جہاں وہ ہیں رسائی ہو گئی فوراً وہاں میری
ہیں مہرِ معرفت جانِ جہانِ عبدیت حسرت گواہی دیں گے بڑھ چڑھ کر زمین و آسماں میری
مرے ایمان میں داخل ہے جب سے اَینَمَا کُنتُم حیاتِ جاوداں پائی ہے جانِ ناتواں میری
نظر تم نے عطا کی پہلے پھر جلوہ دکھایا ہے نہ پوچھو میں نے کیا دیکھا نہ کھلواؤ زباں میری

تمہیں انوارؔ نے دیکھا سبھی انوار کو دیکھیں
نشانِ راہ بن جائیں یہ نور افشانیاں میری

اک جلوۂ بے پردہ اے حُسنِ خود آرا دے دیوانہ کی آنکھوں کو دیدار کا یارا دے
تو اوّل و آخر ہے تو ظاہر و باطن ہے ہے دل سے یقیں مجھکو آنکھوں سے بھی دکھلا دے
باطن میں رہے قربت ظاہر سے ہو غفلت غفلت ہی تو پردہ ہے اس پردے کو اٹھا دے
میں فانی ہوں تو باقی فانی کی بقا کیسی ہوں نیست تو کیا ہوں میں اس راز کو سمجھا دے
وہ شاہدِ طیبہ ہے حسرت ہی کی صورت میں دربارِ محمد میں یارب مجھے پہنچا دے
تو اپنی نگاہوں سے دکھلا دے محمدؐ کو پھر نغمہ رانی الحق کا حسرت مجھے سنوا دے

صورت میں تری دیکھوں سب دیکھیں مری صورت
انوارؔ کی صورت کو تو اپنا تجلّا دے

Scanned by CamScanner

idara-e-tajalliyat-e-kitab-o-sunnat

آج ہر اک ترا نام جپتا رہے　　حشرتا حشرتا شور مچتا رہے
ترا گلشن بہاروں کی ہے اوج پر　　اُسکی خوشبو سے عالم مہکتا رہے
تیری آنکھوں سے پی پی کے مست ہوں　　مئے چھلکتی رہے کیف بڑھتا رہے
ہوش اڑتے رہیں میکشوں کے ترے　　رِند پیتے رہیں جام چلتا رہے
تا قیامت رہے فیض جاری ترا　　خانوادہ سدا تیرا پھلتا رہے

تجھ پہ قربان ہو ہو کے حسرت پیا
تیرے صدقے میں انوار پلتا رہے

Scanned by CamScanner